السلام علیکم

: کیا فرماتے ہے علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں

ایک شخص ایسے ملک سے ہوائی جہاز میں سفر کرے جہاں غروبِ آفتاب اور افطار ہو چکا ہو، اور ایسے ملک میں ہوائی جہاز کے ذریعہ اترے کہ وہاں ابھی سورج غروب نہیں ہوا ہے تو کیا : سوال

اس شخص پر اس دن کے روزہ کی قضا واجب ہو گی یا نہیں؟

ایک شخص ایسے ملک سے سفر کرے کہ جہاں عید الفطر کا دن ہو، اور ایسے ملک میں بذریعہ ہوائی جہاز سے پہنچے کہ جہاں رمضان کا روزہ ہو تو کیا اس شخص پر اس دن کا روزہ رکھنا ضروری ہو گا؟

اور اگر غروب سے پہلے ایسے ملک میں پہنچے کہ جہاں رمضان کا مہینہ باقی ہے اور وہاں ابھی سورج غروب نہیں ہوا ہے تو کیا اس دن کے روزہ کی بھی قضا اس پر لازم ہو گی؟ حالانکہ یہ عید کی نماز پڑھ کر اس ملک سے چلا ہے

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا

اگر کوئی شخص کسی ملک سے غروبِ آفتاب کے بعد سفر کر کے ایسے ملک پہنچے جہاں ابھی سورج غروب نہیں ہوا تو اسے چاہئے کہ دوسرے مسلمانوں کی موافقت اور ان کے احترام میں مغرب تک امساک کرے یعنی روزہ داروں کی طرح کچھ کھائے نہ پیئے۔ البتہ چونکہ اس کا فرض روزہ پورا ہو چکا ہے اس لئے اس پر اس دن کے روزے کی قضاء لازم نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کسی ملک سے عید الفطر کی نماز پڑھ کر سفر کرے اور ایسے ملک پہنچے جہاں رمضان کا مہینہ باقی ہے یعنی سورج غروب نہیں ہوا تو وہ بھی مغرب تک روزہ داروں کی طرح رہے گا البتہ اس دن کے روزے کی قضاء لازم نہیں ہو گی۔

حاشية ابن عابدين – (2 / 384)

تنبيه لو صام رائي هلال رمضان وأكمل العدة لم يفطر إلا مع الإمام لقوله عليه الصلاة والسلام صومكم يوم تصومون وفطركم يوم تفطرون رواه الترمذي وغيره والناس لم يفطروا في مثل هذا اليوم فوجب أن لا يفطر نهر

الفتاوى الهندية – (1 / 198)

وَلَوْ أَكْمَلَ هذا الرَّجُلُ ثَلَاثِينَ يَوْمًا لم يُفْطِرْ إلَّا مع الْإِمَامِ كَذَا في الْكَافِي

البحر الرائق – (2 / 310)

قَوْلُهُ (وَلَوْ بَلَغَ أو أَسْلَمَ كَافِرٌ أَمْسَكَ يَوْمَهُ ولم يَقْضِ شيئا) فَالْإِمْسَاكُ قَضَاءٌ لِحَقِّ الْوَقْتِ بِالتَّشَبُّهِ وَعَدَمُ الْقَضَاءِ لِعَدَمِ وُجُوبِ الصَّوْمِ عَلَيْهِمَا فيها............

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

محمد حذیفہ عفااللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۹ ذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ

۲۷ ستمبر ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۹/۱۱/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

۱۱/۱۱/۱۴۳۳ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۱۲۷۵/۱۰۰

مورخہ ۱۲/۱۱/۱۴۳۳ھ ۲۰۱۲/۹/۳۰